مطبوعات

| رِیگِ رواں | از جناب حکیم محمد سعید صاحب ۔ ناشر: ہمدرد فاؤنڈیشن پریس، ہمدرد سنٹر ناظم آباد کراچی ۔ پوسٹ کوڈ ۷۴۶۰۰ ۔ سفید کاغذ پر ٹائپ سے طباعت، صفحات ۴۴۸ مضبوط جلد پر رنگین ڈیزائن کے ساتھ کتاب کا نام ۔

یہ کتاب دلچسپ سفرنامہ بھی ہے اور تدریسِ علم بھی ۔ اِس طویل سفر کا پہلا حصہ بڑا مختصر سا بیان ہوا ہے، مگر وہ حکیم صاحب کے اس سفر اور سارے سفروں پر حاوی ہے ۔ آپ ص ۱ تا ۲۰ تک پڑھ جائیے ۔ اس سے اندازہ ہو گا کہ حکیم صاحب کس ترتیب سے نکلے، کیسے جادۂ طب کی طرف رُخ ہوا اور پھر کیسے علمی و تحقیقی نئی نئی راہیں نکالیں ۔

آٹھ سفرنامے پہلے شائع ہو چکے ہیں، ریگ رواں کا نمبر ۹ ہے ۔ حکیم صاحب نے سفرنامہ نگاری میں اپنا ایک خاص اسلوب پیدا کر لیا ہے ۔ ان کے سفر بھی گویا "ہمدرد سفر" ہیں ۔ یہ کتاب یونان اور جنوبی افریقہ کے ۲۱ روزہ سفر کی داستان پیش کرتی ہے، جس میں ملاقاتیں، مجالس، پریس کانفرنسیں، استقبالیے، مکالمات اور تبادلۂ خیالات کی نشستیں، بڑی بڑی شخصیتوں کا سفرنامے کے اسٹیج پر آنا، مختلف جگہوں کے مسائل کا اُبھرنا، دلچسپ مناظر اور ارادوں اور تفریح گاہوں کی سیر اور پھر نگارش کی ادبی دلچسپیاں یہ سب کچھ میرے سامنے ہے مگر میں کیسے اسے تنگیٔ داماں صفحات میں آپ کے سامنے رکھ دوں ۔ حکیم صاحب ایک سفر تو حال میں کر رہے ہوتے ہیں اور بیچ بیچ اپنے قارئین کو ساتھ لے کر کسی بھی اہم جگہ تاریخ ماضی کا دروازہ کھولتے ہیں اور مسلسل آگے بڑھتے چلے جاتے ہیں ۔ ایتھنز پہنچے تو پھر دورِ عتیق میں چل دیئے ۔

فلسفوں اور مجسموں، اصنام خیالی اور شخصیتوں کا تعارف کراتے ہیں، ماضی کے سبق آموز سوادث کو نمایاں کرتے ہیں۔ ہمارے ہاں فلسفۂ یونان کے ساتھ طبِ یونانی بھی آئی تھی، اس لحاظ سے حکیم صاحب کی نگاہ میں یونان کی خاص اہمیت ہے، پھر وہ یونان ترکی آوینہ تک آجاتے ہیں جس کا تعلق ہمارے ملی ابواب تاریخ سے ہے۔ آخر میں یونان کی مجموعی مختصر تاریخ بھی پیش کرتے ہیں۔

یہی صورت جنوبی افریقہ کی ہے جہاں حکیم صاحب سونے کی کان اور ڈربن میڈیکل سکول کو ملاحظہ فرماتے ہیں، وہاں وہ گوروں کے شکنجۂ ظلم میں آئی ہوئی کالی نسل کی داستان سے بھی بہرہ مند کرتے ہیں۔ نسل پرست حکومت کے تشدد کے واقعات اور فسادات وغیرہ کا حال پڑھیے۔ ایمنسٹی رپورٹ بسلسلہ جنوبی افریقہ کا ذکر بھی قابلِ توجہ ہے۔

جنوبی افریقہ سے بڑے بڑے مفاد پرست ممالک نے تعلقات استوار کر کے کالوں کے لیے حالات کو مشکل تر بنا دیا ہے۔ ہمارا پوری دنیائے مغرب کمزوروں کی حمایت میں کوتاہ (سیاہ فامانِ جنوبی افریقہ ہوں، یا اصل عرب باشندگانِ فلسطین یا اہلِ کشمیر) اور قوت والوں کا سرپرست ہے۔ حکیم صاحب نے روس، اسرائیل اور جاپان کے طرزِ عمل پر روشنی ڈالی ہے۔

جوہنس برگ اور کیپ ٹاؤن کے تذکرے میں مسلمانوں کی دینی سرگرمیوں اور اداروں کا ذکر کیا گیا ہے۔ اور بعض خاص شخصیتوں کا تعارف کرایا گیا۔

یہ تنقید و تبصرہ نہیں، محض ایک رننگ کمنٹری ہے اور وہ بھی بیچ بیچ میں ٹوٹی ہوئی۔

نوجوان اِس دلچسپ کتاب کو ضرور پڑھیں۔

آؤ، صحت کی فکر کریں | پیش کش ہمدرد۔ ناشر: ہمدرد۔ اس اردو کتابچے میں صرف صحت کے متعلق وہ ہدایات چھوٹے چھوٹے فقروں کی شکل میں دی گئی ہیں جو ۱۔ بچوں ۲۔ نوجوانوں ۳۔ ادھیڑ عمر کے اصحاب اور ۴۔ بوڑھوں کے لیے الگ الگ مرتب کی گئی ہیں۔